روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 9 فروری 2011ء 5 ربیع الاول 1432 ہجری 9 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 33

ایک جامع دعا

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری مجلس میں تشریف لائے ہم احتراماً کھڑے ہوئے اور دعا کی درخواست کی۔ آپؐ نے دعا کی اور فرمایا اسی دعا میں تمہارے لئے ساری دعائیں جمع ہیں۔

اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، ہم سے راضی ہوا ور ہم سے (دعائیں وعبادتیں) قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل کر اور آگ سے بچا اور ہمارے سب کام تو خود بنادے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعا باب دعا رسول اللّٰہ حدیث نمبر:3826)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''جس طرح خداتعالیٰ کی کتابوں میں نیک انسان اور بدانسان میں فرق کیا گیا ہے اور ان کے جدا جدا مقام ٹھہرائے ہیں اسی طرح خداتعالیٰ کے قانون قدرت میں ان دوانسانوں میں بھی فرق ہے جن میں سے ایک خداتعالیٰ کو چشمہ فیض سمجھ کر بذریعہ حالی اور قالی دعاؤں کے اس سے قوت اور امداد مانگتا اور دوسرا صرف اپنی تدبیر اور قوت پر بھروسہ کر کے دعا کو قابل مضحکہ سمجھتا ہے۔ بلکہ خداتعالیٰ سے بے نیاز اور متکبرانہ حالت میں رہتا ہے۔ جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا اور اس سے حل مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خداتعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے۔ اور اگر بالفرض وہ مطلب اس کو نہ ملے تب بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینت خداتعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے اور وہ ہرگز ہرگز نامراد نہیں رہتا۔ اور علاوہ کامیابی کے ایمانی قوت اس کی ترقی پکڑتی ہے اور یقین بڑھتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ساتھ خداتعالیٰ کی طرف مونہہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا اور اندھا مرتا ہے۔ اور ہماری اس تقریر میں ان نادانوں کا جواب کافی طور پر ہے جو اپنی نظر خطا کار کی وجہ سے یہ اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ بہتیرے ایسے آدمی نظر آتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ وہ اپنے حال اور قال سے دعا میں فنا ہوتے ہیں پھر بھی اپنے مقاصد میں نامراد رہتے اور نامراد مرتے ہیں اور بمقابل ان کے ایک اور شخص ہوتا ہے کہ نہ دعا کا قائل نہ خدا کا قائل وہ ان پر فتح پاتا ہے اور بڑی بڑی کامیابیاں اس کو حاصل ہوتی ہیں۔ سو جیسا کہ ابھی میں نے اشارہ کیا ہے اصل مطلب دعا سے اطمینان اور تسلی اور حقیقی خوشحالی کا پانا ہے۔ اور یہ ہرگز صحیح نہیں کہ ہماری حقیقی خوشحالی صرف اسی امر میں میسر آ سکتی ہے جس کو ہم بذریعہ دعا چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہماری حقیقی خوشحالی کس امر میں ہے وہ کامل دعا کے بعد ہمیں عنایت کر دیتا ہے۔ جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت سے اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خداتعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مرادیابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے۔ اور ان کی آفات کا خاتمہ بڑی خوشحالی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اطمینان اور سچی خوشحالی حاصل نہیں ہوئی تو ہماری کامیابی بھی ہمارے لئے ایک دکھ ہے۔ سو یہ اطمینان اور روح کی سچی خوشحالی تدابیر سے ہرگز نہیں ملتی بلکہ محض دعا سے ملتی ہے۔ مگر جو لوگ خاتمہ پر نظر نہیں رکھتے وہ ایک ظاہری مرادیابی یا نامرادی کو دیکھ کر مدار فیصلہ اسی کو ٹھہرا دیتے ہیں۔ اور اصل بات یہ ہے کہ خاتمہ بالخیران ہی کا ہوتا ہے جو خدا سے ڈرتے اور دعا میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور وہی بذریعہ حقیقی اور مبارک خوشحالی کے سچی مرادیابی کی دولت عظمیٰ پاتے ہیں۔''

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد14ص 26)

اعلان بابت تاریخ احمدیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ عالمگیر کی روز افزوں ترقیات کے پیش نظر ''تاریخ احمدیت'' کیلئے ایک سکیم منظور فرمائی ہے جس کی روشنی میں دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے امراء کرام، صدر صاحبان، مربیان کرام اور احباب جماعت سے درج ذیل امور میں تعاون کی درخواست ہے۔

1۔ حضرت مسیح موعود، خلفائے کرام یا رفقائے کرام کے غیر مطبوعہ واقعات، تاریخی خطوط یا تصاویر ہوں یا اسی طرح غیر مطبوعہ تاریخی تحریرات اور بزرگان کے خودنوشت حالات زندگی ہوں تو وہ شعبہ ہذا کو بھجوائے جائیں۔

2۔ تمام اہم مواقع مثلاً جلسہ سالانہ، اجتماعات، بیوت الذکر کے سنگ بنیاد اور افتتاح، مشن ہاؤسز، سکولز، ہسپتال اور نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ وغیرہ کی رپورٹس کی ایک کاپی شعبہ ہذا کو بھجوائی جایا کرے۔

3۔ تمام اہم مواقع کی تصاویر بھی بھجوائی جائیں اگر کوئی پرانی تاریخی تصویر ہو تو وہ بھی بھجوائیں یہ تصویر سکین (Scan) کر کے بحفاظت واپس ارسال کر دی جائے گی۔

4۔ دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتیں اپنے رسائل وجرائد کی ایک ایک کاپی شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ کو بھجوایا کریں۔ اسی طرح نئی مطبوعات کی ایک کاپی بھی بھجوائی جائے تاکہ تاریخی طور پر ریکارڈ رکھا جا سکے۔

5۔ احمدیت کیلئے جان دینے والے تمام احباب کی تصاویر درکار ہیں اسی طرح ان کے مختصر حالات زندگی بھی ہمراہ بھجوائے جائیں۔ نیز اسیران راہ مولیٰ کے حالات وواقعات بھی بھجوائے جائیں۔

6۔ کسی بھی میدان میں نمایاں ترقی کرنے والے احمدی احباب کی کامیابیوں کی خبر بھی شعبہ ہذا کو بھجوائی جائے۔

7۔ معاندین احمدیت کی دشمنی اور ان کے انجام کے متعلق معلومات بھی بھجوائیں۔ نیز احمدیت کے حق یا مخالفت میں شائع ہونے والی خبریں اصل حوالے کے ہمراہ بھجوائیں۔

شعبہ تاریخ احمدیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون وفیکس نمبر: +92-47-6211902

مشعل راہ

خدا کے لئے معاف کرو گے تو خدا عزت دے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 20 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

چھوٹی موٹی غلطیوں سے درگزر کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے تا کہ معاشرے میں صلح جوئی کی بنیاد پڑے، صلح کی فضا پیدا ہو۔ عموماً جو عادی مجرم نہیں ہوتے وہ درگزر کے سلوک سے عام طور پر شرمندہ ہو جاتے ہیں اور اپنی اصلاح بھی کرتے ہیں اور معافی بھی مانگ لیتے ہیں۔

اس ضمن میں حضرت مصلح موعود نے بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے فرماتے ہیں کہ مومنوں کو یہ عام ہدایت دی ہے کہ انہیں دوسروں کی خطاؤں کو معاف کرنا اور ان کے قصوروں سے درگزر کرنا چاہئے مگر معاف کرنے کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے۔ بعض لوگ نادانی سے ایک طرف نکل گئے ہیں اور بعض دوسری طرف۔ وہ لوگ جن کا کوئی قصور کرتا ہے وہ کہتے ہیں کہ مجرم کو سزا دینی چاہئے تا کہ دوسروں کو عبرت ہو اور جو قصور کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ معاف کرنا چاہئے خدا خود بھی بندے کو معاف کرتا ہے۔ تو جب خدا بندے کو معاف کرتا ہے تم بھی بندوں کے حقوق ادا کرونا۔ وہی سلوک تمہارا بھی بندوں کے ساتھ ہونا چاہئے۔ مگر یہ سب خودغرضی کے فتوے ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ خدا معاف کرتا ہے تو بندے کو بھی معاف کرنا چاہئے وہ اس قسم کی بات اسی وقت کہتا ہے جب وہ خود مجرم ہوتا ہے۔ اگر مجرم نہ ہوتا تو ہم اس کی بات مان لیتے لیکن جب اس کا کوئی قصور کرتا ہے تب وہ یہ بات نہیں کہتا، اسی طرح جو شخص اس بات پر زور دیتا ہے کہ معاف نہیں کرنا چاہئے بلکہ سزا دینی چاہئے وہ بھی اسی وقت یہ بات کہتا ہے جب کوئی دوسرا شخص اس کا قصور کرتا ہے لیکن جب وہ خود کسی کا قصور کرتا ہے تب یہ بات اس کے منہ سے نہیں نکلتی۔ اس وقت وہ یہی کہتا ہے کہ خدا جب معاف کرتا ہے تو بندہ کیوں معاف نہ کرے۔ پس یہ دونوں فتوے خودغرضی پر مشتمل ہیں۔ اصل فتویٰ وہی ہوسکتا ہے جس میں کوئی اپنی غرض شامل نہ ہو اور وہ وہی ہے جو قرآن کریم نے دیا ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی جرم سرزد ہو تو تم یہ دیکھو کہ سزا دینے میں اس کی اصلاح ہوسکتی ہے یا معاف کرنے میں۔ (تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 285)

اب میں اس بارے میں احادیث سے کچھ روشنی ڈالتا ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا عمل بھی بیان کروں گا۔

حضرت معاذ بن انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والوں سے تعلق قائم رکھے اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی تو دے اور جو تجھے برا بھلا کہتا ہے اس سے تو درگزر کر۔ (مسند احمد بن حنبل)

فرمایا کہ تمہارا مقام اس طرح بنے گا، تم ہر اس شخص سے جو کسی بھی طریق سے تمہارے ساتھ برا سلوک کرتا ہے، تمہارے سے تعلق توڑتا ہے، تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، تمہارے ساتھ لڑنے مارنے پر آمادہ ہے تمہیں طاقت ہے تو پھر بھی تم اس سے درگزر کرو اور یہی نیکی کا اعلیٰ معیار ہے۔ پھر فرمایا کہ یہ نہ سمجھو کہ اگر تم معاف کر دو گے تو تمہاری اس حرکت کی فضیلت صرف میری نظر میں ہے یا خدا کی نظر میں ہے بلکہ یاد رکھو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی کو معاف کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی تمہاری عزت پہلے سے زیادہ قائم کرے گا کیونکہ عزت اور ذلت سب خدا کے ہاتھ میں ہے۔ (مسند احمد بن حنبل)

تعارف

Welcome to Ahmadiyyat.........

تصنیف: ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب
ضخامت: 700 صفحات

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ دنیا کے کناروں تک پھیل چکی ہے، ہر رنگ ونسل کے افراد بہت تیزی سے اس جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ اسی لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت سمجھی جا رہی تھی جو غیراقوام کے افراد کے لئے دین حق اور جماعت احمدیہ کے متعلق بنیادی تعلیمات اور تعارف پر مشتمل ہو۔ اس کتاب میں نظام جماعت، مالی نظام، تنظیمات اور جماعتی ترقی سے متعلق امور بھی بیان کئے گئے ہوں۔ زیر تبصرہ کتاب انہی باتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں جمع کیا جانے والا مواد جماعت کے لٹریچر میں پہلے سے ہی موجود ہے۔ تاہم اسے جمع کرنے کا کام مولف کتاب ہذا نے سرانجام دیا ہے۔

انگریزی میں لکھی گئی اس ضخیم کتاب کو 21 ابواب میں ترتیب دیا گیا ہے۔ سب سے پہلا باب انسانی زندگی کا مقصد ہے۔ جس میں مذہب کی اہمیت اور مقاصد، دین حق، مذاہب کا اتحاد وغیرہ کے موضوعات شامل ہیں۔ دین حق اور مومن، دینی تعلیمات، دینی عبادات، دین حق اورقرآن کریم، کے ابواب میں وہ تمام بنیادی تعلیمات سمو دی گئی ہیں جن کا ایک نو احمدی کے لئے جاننا ضروری ہے۔ پھر آنحضرت ﷺ، خلافت احمدیہ بنیادی فرقے، جماعت احمدیہ، جماعت احمدیہ کا بنیادی نظام، تنظیمیں، تحریکات، مالی امور اور اس سے متعلق نظام کی تفصیلات، دین حق میں عورتوں کا مقام، مختلف مواقع پر کی جانے والی دعائیں، قوانین وراثت وغیرہ جیسے عناوین پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور ایک نواحمدی کو تفصیل سے سمجھایا گیا ہے کہ دین حق اور جماعت احمدیہ سے متعلق کیا کچھ جاننا ضروری ہے۔ جس طرح یہ کتاب نو احمدی کے لئے ضروری اور مفید ہے اور اسی طرح احمدی احباب خاص طور پر نوجوانوں کے لئے بھی اس میں بے شمار جاننے کے لئے باتیں موجود ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح کے حوالے سے مولف لکھتے ہیں کہ خلیفۃ المسیح جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں۔ خلیفۃ المسیح کی موجودگی اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت اور فضل کا ثبوت ہے۔ خلیفۃ المسیح کے منہ کی ہر بات اللہ تعالیٰ کی بہت برکتوں اور فضلوں کو لئے ہوئے ہوتی ہے احمدی احباب کو جب کوئی مشکل پیش آتی ہے یا وہ بیمار ہوتے ہیں تو اپنے خلیفہ کو خط لکھ کر دعا کی درخواست کرتے ہیں جس وجہ سے ان کی مشکلیں آسان اور بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ کتاب کے آخر پر ہجری قمری اور ہجری شمسی کیلنڈرز کا تعارف اور اردو اور عربی الفاظ کے معانی درج کئے گئے ہیں اور پھر اس کتاب میں استعمال ہونے والے اہم موضوعات کا انڈیکس اس کی افادیت میں اضافہ کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی ترقیات کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے۔ آمین

(ایف۔ شمس)

آقا اور غلام کا ایک جیسا لباس

حضرت عبادہ بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابو یسر رضی اللہ عنہ سے ملے ان کے ساتھ ان کا ایک غلام بھی تھا ابو یسر رضی اللہ عنہ نے تہبند اور رنگ کی اور قمیض اور رنگ کی پہن رکھی تھی اور غلام نے بھی ویسا ہی لباس پہنا ہوا تھا۔ میرے والد نے ان سے کہا کہ اے چچا! اگر آپ اپنے غلام سے تہبند والا کپڑا لے لیتے اور قمیض والا کپڑا اسے دے دیتے یا اس کا الٹ کر لیتے تو دونوں کا ایک ہی رنگ کا سوٹ بن جاتا۔ اس پر ابو یسر رضی اللہ عنہ نے میرے والد کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے میرے بھتیجے! اللہ تجھے برکت دے اور سمجھ دے۔ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ان دونوں کانوں نے سنا اور اپنے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس دل میں یہ بات تازہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم اپنے غلاموں کو بھی وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو۔ وہی لباس پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔ اگر میں اس سے دنیوی مال ومتاع میں برابر کا سلوک کروں تو یہ میرے لئے اس بات سے زیادہ آسان ہے کہ یہ اگلے جہان میں میری نیکیاں لے جائے۔ یعنی اگر میں اس سے حسنِ سلوک نہ کروں تو اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ اسے میری نیکیاں عطا کر دے گا اور میں خالی رہ جاؤں گا۔

(صحیح مسلم کتاب الزھد باب حدیث جابر الطّویل)

ایسا ہی حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ بھی جیسا لباس خود پہنتے تھے ویسا ہی اپنے غلاموں کو پہننے کے لئے دیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب العتق و فضلہ باب قول النبی اخوانکم فی الدین)

مکرم ملک ریاض احمد صاحب

تاریخ احمدیت ضلع چکوال کے چند روشن گوشے

کہاں قادیان اور کہاں چکوال۔ قادیان سے اٹھنے والی حضرت مسیح موعود کی ندا پر ضلع چکوال کے سنگلاخ پہاڑی علاقہ میں رہنے والے نگینے لوگوں نے سچی خوابوں کی بدولت آمنا وصدقنا کہا اور اپنے آپ کو احمدیت میں رنگ لیا۔ ضلع چکوال کے تاریخ احمدیت کے چند اوراق پیش خدمت ہیں۔

رفقاء حضرت مسیح موعود

(1) حضرت مولوی خان ملک صاحب کھیوال۔ (2) حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب ولد حضرت مولوی خان ملک صاحب کھیوال۔ (3) حضرت مولوی احمد دین صاحب منارہ۔ (4) حضرت منشی روشن دین صاحب ڈنڈوت۔ (5) حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب چکوال

یہ پانچوں 313 رفقاء میں شامل تھے۔ ضلع سے کل 125 رفقاء کو سعادت بیعت حاصل ہوئی۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

موضع دوالمیال ،63۔ چکوال، 14۔ موضع بوچھال کلاں،5۔ موضع ڈھیری میراں،7۔ موضع کسک،8۔ موضع بھیں ،8۔ موضع ہیولہ،3۔ تلہ گنگ، 1۔ موضع سرکال، 1۔ موضع پھویر، 1۔ موضع آڑہ،1۔ موضع پیل،1۔ موضع میگن،1۔ موضع بشارت، 1۔ موضع کھوتیاں، 1۔ موضع ملکوال، 1۔ موضع سکال گھر، 1۔ ڈنڈوت، 1۔ موضع کوٹ راجگان،1۔

ضلع چکوال میں سب سے زیادہ رفقاء حضرت مسیح موعود رکھنے والی جماعت دوالمیال ہے۔ مینارۃ المسیح کی طرز کا مینارہ احمدیہ دارالذکر دوالمیال میں 1927ء میں شروع کیا گیا اور 1929ء کو مکمل ہوا۔ اس کو حضرت مولوی کرمداد صاحب پہلے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال کی زیرنگرانی بنوایا گیا اور مستری غلام محمد صاحب احمدی نے اس کو تعمیر کیا۔

ضلع چکوال میں 61 موضعات میں احمدیت کا نور پہنچا۔

مینارۃ المسیح کے لئے مالی قربانی

مینارۃ المسیح قادیان کی تعمیر میں مالی حصہ ڈالنے والے ضلع چکوال کے خوش نصیبوں کی کل تعداد 5 ہے۔

(1) حضرت شیخ غلام نبی سیٹھی صاحب چکوال رفیق حضرت مسیح موعود۔

(2) مکرم منشی گل محمد صاحب تلہ گنگ رفیق حضرت مسیح موعود۔

(3) مکرم ریونیو آفیسر علی محمد صاحب کوٹ راجگان رفیق حضرت مسیح موعود۔

(4) مکرم صوبیدار غلام حسین صاحب بوچھال کلاں رفیق حضرت مسیح موعود۔

(5) مکرم منشی نادر خان صاحب سرکالی رفیق حضرت مسیح موعود (چندہ بشرح یکصد روپیہ برائے مینارۃ المسیح (احمدیہ جنتری 1937ء)

درویشان قادیان

ضلع چکوال کے درویشان قادیان کی کل تعداد 7 ہے۔

(1) مکرم کیپٹن شیرولی صاحب گاؤں وریا مال، ڈاکخانہ کریالہ

(2) مکرم نائب صوبیدار راجہ صوبہ خان صاحب ولد راجہ غلام محمد صاحب ذیلدار گاؤں ملوٹ

(3) مکرم عطاء اللہ ولد میاں سلطان بخش صاحب موضع کلرکہار

(4) مکرم ضیاء الحق صاحب ولد ملک بہاول بخش صاحب دوالمیال

(5) مکرم امیر علی صاحب ولد عبدالمجید صاحب موضع رتوچھ

(6) مکرم اللہ دتہ صاحب ولد شہباز خان صاحب موضع دوالمیال

(7) مکرم ملک محمد یوسف صاحب ولد ملک علی محمد صاحب موضع رتوچھ

تحریک جدید کے شاملین

ضلع چکوال کے تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل افراد کی کل تعداد 58 ہے۔ جن میں موضع دوالمیال کے 21 اور چکوال کے 19 افراد ہیں۔

دعوت الی اللہ کی مساعی

ضلع چکوال میں ہونے والے مباحثات و مناظرات کی کل تعداد 8 ہے۔

(1) مباحثہ چکوال 27 جنوری 1914ء

(2) مباحثہ چک نورنگ 29 جنوری 1914ء

(3) مباحثہ چوہان 30 جنوری 1914ء

(4) مناظرہ ڈنڈوت 9/اگست 1929ء

(5) مناظرہ چکوال (عیسائیوں سے) 18,15 جون 1932ء

(6) مناظرہ چکوال 1935ء

(7) مباحثہ ڈلوال 3,2 دسمبر 1944ء

(8) مناظرہ چکوال بہائیوں کے ساتھ 15 جولائی 1957ء

بہشتی مقبرہ میں مدفون افراد

ضلع چکوال کے بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون خوش نصیب موصیان کی کل تعداد 6 ہے۔

(1) مکرم قطب الدین صاحب ولد مکرم سلطان صاحب ساکن دوالمیال قطعہ نمبر 2، لائن 14، قبر 2 عمر 60 سال، وفات 23 جون 1924ء وصیت نمبر 2051

(2) مکرم جمعدار محمد خان صاحب ولد نظام الدین صاحب سکنہ دوالمیال وفات 27 دسمبر 1944ء وصیت نمبر 4757، قطعہ نمبر 4، لائن نمبر 26، قبر نمبر 8

(3) مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ حکیم عطا محمد صاحب دوالمیالوی، تاریخ وفات یکم مارچ 1945ء عمر 25 سال وصیت نمبر 5942۔ قطعہ نمبر 3 لائن 26 قبر نمبر 2۔

(4) محترم میاں اللہ دتہ صاحب درویش (رفیق) ولد شہباز خان صاحب ساکن دوالمیال بیعت 1901ء، تاریخ وفات 10 فروری 1950ء (بحالت درویشی) عمر 65 سال وصیت نمبر 9164 قطعہ نمبر 8، لائن نمبر 18، قبر نمبر 10

(5) مکرم خواجہ غلام نبی صاحب ولد میاں احمد دین صاحب ساکن چکوال تاریخ وفات 18 دسمبر 1942ء وصیت نمبر 1904 بیعت 1907ء قطعہ نمبر 8، لائن نمبر 12، قبر نمبر 11

(6) حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب (یکے از 313 رفقاء) ولد محترم حاجی فضل دین صاحب موضع کھوتیاں بیعت 1892ء وفات 16/اپریل 1930ء۔

یادگاری کتبات

درج ذیل افراد کے یادگاری کتبات بہشتی مقبرہ قادیان میں لگائے گئے۔

(1) یادگار 686 مکرم ملک عبدالستار صاحب عرف ستار محمد صاحب سکنہ و مدفن دوالمیال وفات 18 جولائی 1953ء عمر 71 سال قطعہ نمبر 5 لائن نمبر 1

(2) یادگار 681 محترمہ مغلانی صاحبہ اہلیہ مولوی فتح علی صاحب سکنہ و مدفن دوالمیال وفات یکم دسمبر 1950ء وصیت نمبر 6995 قطعہ نمبر 5 لائن نمبر 16

(3) یادگار نمبر 382 مولوی فتح علی صاحب دوالمیال عمر 68 سال تاریخ وفات مئی 1942ء وصیت نمبر 3268 قطعہ نمبر 2 لائن نمبر 20

(4) محترمہ سپیر بانو صاحبہ بنت ملک بہاول بخش صاحب دوالمیال بیعت 05-1904ء وفات 19 فروری 1929ء عمر تقریباً 75 سال۔ عابدہ، زاہدہ، حضرت مسیح موعود و حضرت اماں جان سے گونا عشق تھا۔ عورتوں کو اپنی چشمدید آپ کی سیرت اور اوصاف حمیدہ سنا کر احمدیت کی دعوت کرنا اور عورتوں سے چندہ وصول کرنا خاص معمول تھا سال بھر پیسہ جمع کر کے ہمیشہ بلا ناغہ سالانہ جلسہ پر آیا کرتیں (یہ عبارت آپ کے کتبہ پر درج ہے) قطعہ نمبر 7 لائن نمبر 5۔

(5) مکرمہ بھاگ بھری صاحبہ زوجہ ملک کرم دین صاحب چکوال عمر 50,55 سال تاریخ وفات 30 دسمبر 1935ء مدفون چکوال یادگار نمبر 244 الف قطعہ نمبر 1 قبر نمبر 10 کے ساتھ۔

(6) مکرم صوبیدار غلام حسین صاحب ولد شرف دین صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) ساکن بوچھال کلاں عمر 55 سال تاریخ وفات 10 فروری 1929ء یادگار نمبر 275 قطعہ نمبر 2 لائن نمبر 5 کے ساتھ۔

ربوہ میں ضلع چکوال کا سب سے پہلا جنازہ

محترمہ دادی اماں بی امام بی صاحبہ والدہ بابا اسماعیل صاحب ساکن دوالمیال کا جنازہ جلسہ سالانہ 50-1949ء کے موقع پر ہوا۔

حفاظت مرکز

ضلع چکوال کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہجرت کے وقت حفاظتی گارڈ کی خدمت مکرم کیپٹن عطاء اللہ ظہور احمد صاحب آف دوالمیال کے حصہ میں آئی۔

امراء ضلع چکوال

(1) مکرم منظور الحق پال صاحب جہلم 1986ء تا 1989ء (1989ء تک ضلع چکوال ضلع جہلم کے ساتھ کام کرتا رہا)

(2) مکرم میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال 1989ء تا 21 فروری 1993ء

(3) مکرم ملک سہیل عمر صاحب دوالمیال (قائم مقام امیر) 4 مارچ 1993ء تا 25 مارچ 1993ء

(4) مکرم ملک ممتاز احمد صاحب دوالمیال 25 مئی 1993ء تا 23/اکتوبر 1995ء

(5) مکرم شاہین سیف اللہ صاحب (لاہور) 24/اکتوبر 1995ء تا 17 جنوری 1997ء

(6) مکرم حاجی ملک عبدالعزیز صاحب دوالمیال 18 جنوری 1997ء تا 21 نومبر 2009ء

(7) خاکسار ریاض احمد ملک دوالمیال 22 نومبر 2009ء تا حال

صدران لجنہ اماء اللہ

(1) مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ
(2) مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

قائدین خدام الاحمدیہ

(1) مکرم نیر احمد صاحب (جہلم)
(2) مکرم ملک عباس احمد صاحب چکوال
(3) مکرم ملک سہیل عمر صاحب دوالمیال
(4) مکرم ملک نعیم اسلم صاحب دوالمیال
(5) مکرم ملک تنویر احمد صاحب دوالمیال
(6) مکرم غلام محمد صاحب بھون

ضلع چکوال کے پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ
مکرم ملک مبارک احمد صاحب دوالمیال

دوسرے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت مکرم حضرت میاں محمد امین صاحب بزاز چکوال

شاملین جلسہ ڈائمنڈ جوبلی بمقام قادیان 22,20 جون 1897ء

(1) مکرم مولوی خان ملک صاحب کھیوال
(2) مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب کھیوال
(3) مکرم سید عامر شاہ صاحب موضع سید ملہو

حفاظتی گارڈ کی خدمات پیش کرنے والے

(1) کیپٹن شیر ولی صاحب ورجمال (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)
(2) مکرم ملک اشفاق احمد صاحب دوالمیال (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

تحریک سالکین میں شامل ہونے والے

مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب دوالمیال

جلسہ سالانہ پر تقریر کی سعادت

جلسہ سالانہ 1914ء میں تقریر کا شرف حاصل کرنے والے مکرم حضرت مولوی کرمداد صاحب پہلے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال تھے۔

جلسہ سالانہ میں صدارت کی سعادت

جلسہ سالانہ 1939ء میں ایک اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دینے والے مکرم کیپٹن ملک غلام محمد صاحب دوالمیال تھے (پہلی جنگ عظیم میں توپ کا انعام حاصل کرنے والے)

لندن مشن کے لئے خواتین کی مالی قربانی

1929ء

لجنہ جماعت احمدیہ ضلع چکوال نے تیس روپے پندرہ آنے چندہ دیا۔

حفاظت مرکز قادیان کو جانے والے خدام

کل تعداد 9۔ دوالمیال سے

(1) مکرم ملک رفیع احمد صاحب ولد محمد اکرم صاحب
(2) مکرم ملک مختار احمد صاحب ولد صوبیدار ملک حبیب خان صاحب
(3) مکرم ملک احمد خان صاحب ولد ملک جعفر خان صاحب
(4) مکرم کفایت علی صاحب
(5) مکرم ناصر احمد صاحب ولد عبدالعزیز صاحب
(6) مکرم عبدالحفیظ صاحب
(7) مکرم عبدالحق صاحب ولد خدا بخش صاحب
(8) مکرم عبدالرحمٰن صاحب
(9) مکرم ملک محمد انور صاحب ولد مہر محمد صاحب

افتتاح ربوہ کی تقریب میں شامل

(1) مکرم منور احمد صاحب کلر کہار
(2) مکرم محمود احمد صاحب ولد محمد عبدالستار صاحب۔ مکرم محمود احمد صاحب بریگیڈیئر ریٹائر ہوئے۔

شوریٰ میں نمائندگی

1914ء میں منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ میں نمائندگی کا شرف حاصل کرنے والے دو افراد کا تعلق چکوال سے تھا۔

(1) حضرت مولوی کرمداد صاحب دوالمیال
(2) حضرت شیخ غلام نبی صاحب چکوال

ضلع چکوال کے احمدی

گولڈ میڈلسٹ

دوالمیال گاؤں سے مکرم ڈاکٹر ملک خالد محمود ولد محمد علی ایم بی بی ایس۔ مکرم ملک وحید احمد ولد کیپٹن ملک عزیز احمد الیکٹریکل انجینئرنگ۔ مکرم ذوالفقار احمد ملک ولد ملک حبیب خان بی کام۔ حضرت مولوی فتح علی صاحب منشی فاضل (منشی فاضل امتحان میں ضلع بھر میں اول پوزیشن)۔ محترمہ امۃ الواسع صاحبہ دختر ملک محبوب احمد صاحب ایم ایس سی بیالوجی۔ محترمہ کوکب منیرہ صاحبہ دختر ملک مظفر احمد صاحب ایم ایس سی باٹنی۔ مکرم غلام احمد ملک ولد محمد خان ملک الیکٹریکل ٹیکنالوجی بورڈ میں پہلی پوزیشن اور فلور ملرز انجینئرنگ۔ مکرم ملک محمد اقبال صاحب ایم اے فارسی۔ مکرم مشکور احمد صاحب ولد افتخار احمد ملک صاحب (پاکستان بھر میں پی اے ایف سکولوں میں پہلی پوزیشن)

وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن کو ایڈریس پیش کرنے والے وفد میں شمولیت

(1) مکرم سردار بہادر کیپٹن غلام محمد ملک صاحب دوالمیال 26 مارچ 1934ء
(2) صوبیدار فتح محمد ملک صاحب (والد مکرم میجر جنرل نذیر احمد صاحب دوالمیال)

ضلع چکوال کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے

حضرت حافظ جمال احمد صاحب چکوال 27 دسمبر 1949ء

ضلع چکوال میں نشانات

(1) مولوی کرم دین بھیں کی مقدمہ میں ذلت اور رسوائی اور اس کا عبرتناک انجام۔
(2) فقیر مرزا دوالمیالوی کی طاعون سے ہلاکت کا نشان
(3) غلام محمد مولوی سکنہ چکوال کی ہلاکت طاعونی نشان
(4) راجہ فضل کریم سکنہ چکوال کی طاعون سے موت
(5) شیخ سکنہ چکوال معاند سلسلہ کی ہلاکت کا نشان
(6) محمد امین پراچہ چکوال کی موت کا نشان

بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون افراد

موضع دوالمیال 28۔ چکوال 4۔ موضع مہولہ 1۔ موضع پنجند 1۔ موضع رتوچھ 2۔ موضع کلر کہار 1۔ موضع ڈلوال 2۔ موضع مگھال 1۔ بھون 1۔

یادگاری کتبے

موضع دوالمیال 6۔ موضع سدھر 1۔ موضع سوہاوہ دیوالیاں 1۔ چکوال 1۔

حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے ضلع چکوال کے مبارک سفر

حضرت مسیح موعود کا سفر جہلم۔ مقدمہ کرم دین بھیں کے سلسلہ میں 1903ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دعوت الی الخیر کے لئے سفر چکوال۔ 24 جنوری 1914ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کلر کہار تشریف آوری 70-1960ء کی دہائی میں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ دوالمیال 1994ء۔ کلر کہار 1974ء۔ چوا سیدن شاہ 1966ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا مبارک سفر کلر کہار 1970ء دوالمیال 1970-1980ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ دورہ دوالمیال قبل از خلافت۔ اس کے علاوہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے 1965ء میں اور حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے 1930ء میں کلر کہار کا سفر کیا۔

مہمان خانہ مستورات کے قیام کی تحریک میں ضلع چکوال کی لجنات کا حصہ

جولائی 1976ء میں مہمان خانہ کی تعمیر کی تحریک میں حصہ لینے والی مندرجہ ذیل 10 لجنات ضلع چکوال کی تھیں۔

(1) مکرمہ زینب ملک صاحبہ انگلینڈ آف دوالمیال اہلیہ ملک مختار احمد صاحب جے پی ناٹنگھم سٹی
(2) مکرمہ سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ میجر سرتاج احمد صاحب دوالمیال
(3) مکرمہ سردار بیگم صاحبہ والدہ بریگیڈیئر مبشر احمد صاحب دوالمیال
(4) مکرمہ طاہرہ بتول صاحبہ اہلیہ ملک اعجاز احمد صاحب دوالمیال
(5) مکرمہ جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر محمد دین صاحب دوالمیال
(6) مکرمہ کرم بی صاحبہ اہلیہ میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال
(7) مکرمہ امۃ الحی راشدہ صاحبہ منجانب والدہ صاحبہ زکیہ بیگم صاحبہ کلر کہار

(8) مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ میاں سلطان بخش صاحب کلر کہار

(9) مکرمہ بدر منیر صاحبہ انگلینڈ آف دوالمیال اہلیہ ملک ممتاز احمد صاحب ٹنیٹن

(10) مکرمہ صادقہ ملک صاحبہ انگلینڈ آف دوالمیال اہلیہ ملک ممتاز احمد صاحب ناٹنگھم

مالی قربانی فضل عمر ہسپتال ربوہ

(1) جماعت احمدیہ دوالمیال

(2) مکرم ملک حبیب خان صاحب دوالمیال (از والد محترم جمعدار ملک محمد خان صاحب)

(3) محترمہ قمر آراء بیگم صاحبہ (برائے برادرم مرحوم احمد دین صاحب چکوال)

تعمیر ایوان محمود ربوہ

(1) مکرم ملک اعجاز احمد صاحب دوالمیال

(2) مکرم سہیل عمر صاحب دوالمیال

تعمیر دفتر انصار اللہ مرکزیہ

(1) میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال۔(2) مجلس انصار اللہ جہلم

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ ربوہ کی تعمیر

(1) مکرم راجہ محمد نواز صاحب چواسیدن شاہ (آف ڈلوال)

(2) مکرم ملک ممتاز احمد صاحب دوالمیال

(3) مکرم صوبیدار عبدالعزیز صاحب دوالمیال

(4) مکرم بشارت احمد صاحب دوالمیال

(5) مکرم محمد خان صاحب دوالمیال

(6) مکرم عبدالمالک صاحب ریٹائرڈ سی بی او دوالمیال

(7) ملک عبدالرحمٰن صاحب برمنگھم (دوالمیال)

(8) مکرم ملک نثار احمد صاحب برمنگھم (دوالمیال)

تحریک کالج فنڈ 1905ء

مکرم حضرت مولوی کرم داد صاحب دوالمیال

تعمیر سرائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(1) مکرم راجہ مسعود احمد صاحب ابن مکرم راجہ محمد نواز صاحب چواسیدن شاہ (ڈلوال)

تعمیر بیت الذکر فرینکفرٹ (جرمنی)

(1) مکرم ملک عبدالمالک صاحب دوالمیال

تحریک توسیع عمارات

(1) مکرم ملک صلاح الدین احمد صاحب دوالمیال

(2) مکرم ملک علاؤالدین صاحب دوالمیال

(3) مکرم ملک ممتاز احمد صاحب دوالمیال منجانب ملک صلاح الدین احمد صاحب

(4) مکرم میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال منجانب ملک صلاح الدین احمد صاحب

(5) مکرم ملک محمد افضل صاحب

حضرت مسیح موعود کے سفر جہلم 1903ء کے موقع پر

بیعت کرنے والے

(1) مکرم عبدالصمد صاحب والد قاضی عبدالرحمٰن صاحب دوالمیال

(2) مکرم نیامت احمد صاحب بڈھیال دوالمیال

(ماخوذ ضلع چکوال تاریخ احمدیت)

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

بدقسمتی

عامر لیاقت حسین اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

”اب اسے ملک کی بدقسمتی کہوں یا کسی بدبخت کی بری نظر کہ یہاں پانی تو ہے، ڈیم نہیں، کھمبے تو ہیں بجلی نہیں۔ حاکم تو ہیں حکومت نہیں، عدالتیں تو ہیں انصاف نہیں، زردار تو ہیں سخاوت نہیں، مسلمان تو ہیں اسلام نہیں، ایمان تو ہے یقین نہیں، ادارے تو ہیں نظم و ضبط نہیں، رہبر تو ہیں ایک قوم نہیں، راہی تو ہیں منزل نہیں، دعوے تو ہیں حقیقت نہیں، وعدے تو ہیں وفا نہیں، مزدور تو ہیں اجرت نہیں، محنت تو ہے صلہ نہیں، راتیں تو ہیں صبح نہیں، شاطر تو ہیں شاکر نہیں، عوام تو ہے پُرسان حال نہیں، بصارت تو ہے بصیرت نہیں، منہ تو ہے زبان نہیں، دل تو ہے درد نہیں، دماغ تو ہے عقل نہیں، سوچ تو ہے جذبہ نہیں، فکر تو ہے روشنی نہیں، یعنی نام تو ہے تاثیر نہیں اور پھر اس پر طرفہ تماشا یہ کہ ہم اپنے بدترین دشمن کا نام زبان پر لانے سے اس طرح گھبراتے ہیں کہ گویا بھارت نہ ہوا غداروں کی محبوبہ ہو گیا۔ کیا لکھوں ایسے وطن فروشوں کے بارے میں کہ جو ایک طرف نفرت بڑھا کر وطن بیچتے ہیں اور پھر اپنی ہی ماں کا کفن بیچتے ہیں۔ وہی ننگ اسلاف، ننگ دیں، ننگ وطن وہی یک طرفہ محبت میں مبتلا بیکار و بے زار عاشق جنہیں یہ بھی گوارہ نہ ہو کہ کوئی دوسرا ان کی بے وفا محبوبہ کا نام اس لئے برائی میں لے۔

(جنگ 6 مارچ 2009ء)

مسیحا کی تمنا

جو دوا دے دل و جگر کی ہمیں
سمت جس سے ملے سفر کی ہمیں
ہے تمنا کسی مسیحا کی
آرزو ہے کسی خضر کی ہمیں

(انور شعور)

(جنگ 17/اگست 2008ء)

سب سے بڑا تصور

قمر الزمان کائرہ کہتے ہیں:۔

امت مسلمہ کا تصور ہی غلط ہے، اس وقت دنیا بھر میں جغرافیائی حدود اور سب سے بڑا تصور جمہوریت کا ہے، امت مسلمہ کا تصور ماضی میں تھا جب مختلف ریاستیں ایک حاکمیت کے اندر تھیں۔ آج کے دور میں معاش ہی انسان کی معاشرتی اور سیاسی حیثیت طے کرتا ہے۔ اموی اور عباسی دور حکومت کو اسلامی حکومتیں کہنا غلط ہے۔ ہمیں سچ کہنے کے ڈر سے باہر نکلنا ہوگا، معاشرے کے عروج و زوال ہم دوسری جگہ نافذ نہیں کر سکتے۔

(روزنامہ ایکسپریس یکم فروری 2010ء)

تعاقب

ختم نبوت کے راہنما مولانا محمد حسین چنیوٹی نے کہا کہ ہم قادیانیوں کا دنیا کے ہر کونے میں تعاقب کریں گے۔

(ایکسپریس فیصل آباد 25 جنوری 2010ء ص 11)

تحریک اصلاح

ظہیر اختر بیدری اپنے کالم ”اگر اجازت ہو“ میں لکھتے ہیں:۔

یورپ صدیوں تک اسی جہل کا شکار رہا، جس سے ہم گزر رہے ہیں، لیکن یورپ کے اہل علم، اہل دانش نے اس جہل سے اپنی اقوام کو نکالنے کے لئے ”تحریک اصلاح“ کا آغاز کیا اور ایک طویل عرصے تک یورپی اقوام کو جہل کے اندھیروں سے نکالنے کی جنگ لڑتے رہے۔ اس جنگ میں کامیابی کے بعد ہی یورپ کی ترقی کے راستے کھل گئے اور یورپ اپنی جہل اور خانہ جنگیوں کے اندھیروں سے نکل کر صنعتی اور اقتصادی ترقی کی منازل طے کرتا رہا۔

(روزنامہ ایکسپریس یکم فروری 2010ء)

قلم

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے کہا ہے کہ ہم نئی نسل کو اسلحہ نہیں قلم دینا چاہتے ہیں۔ نجی ٹی وی کے مطابق رحمان ملک نے کہا کہ حکومت ملک کو دہشت گردی سے پاک کرنا چاہتی ہے۔

(روزنامہ جناح 19 جون 2010ء)

ادھورا فیصلہ

ڈاکٹر اسرار احمد لکھتے ہیں:۔

برصغیر میں پھیلنے والے فتنے ”قادیانیت“ کے خلاف پاکستان میں بننے والا قانون اچھا فیصلہ تھا مگر درحقیقت یہ ادھورا فیصلہ ہے۔ اس لئے اس فیصلے سے ”قادیانیت“ کے فتنے کو کوئی گزند نہیں پہنچی۔ یہ فتنہ جوں کا توں پنپ رہا ہے اور اپنے سرطان کی جڑیں ہمارے معاشرے میں پھیلا رہا ہے۔ اندرون ملک اس فتنے کا قلع قمع اگر ہوسکتا ہے تو صرف اور صرف مرتد کی سزا قتل نافذ کرنے سے ہوسکتا ہے۔

دوسری جانب عظمت مصطفیٰ ﷺ کے خلاف ہونے والی بین الاقوامی سازشوں اور یورپ کے اسلام مخالف رویے کا علاج وہ ہے جس کو قرآن نے تکمیل رسالت قرار دیا ہے یعنی اللہ نے بھیجا حضرت محمدؐ کو غلبہ دین کے لئے اور بھیجا پوری نوع انسانی کے لئے اب ان دونوں باتوں کو جوڑیے صغریٰ کبریٰ ملایئے تو بعثت محمدیؐ کا مقصد یعنی تکمیل رسالت کا آخری مرحلہ وہ ہوگا جب کل نوع انسانی پر اللہ کا دین غالب ہو جائے گا۔

(نوائے وقت 21 جون 2007ء ادارتی صفحہ)

محترم مولانا احمد رشید صاحب

بھارت میں مربی سلسلہ محترم مولانا احمد رشید صاحب نے ابتدائی تعلیم کے بعد دارالعلوم عربک کالج میں اور عمر آباد دارالسلام عربک کالج میں دینی تعلیم حاصل کی اور 1937ء میں افضل العلماء کی ڈگری حاصل کی۔ خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تصنیف ”آئینہ کمالات اسلام“ کے عربی حصہ کے مطالعہ کے نتیجے میں مرحوم کو قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔

(بدر قادیان 2/اکتوبر 1997ء)

ماخوذ

2001ء تا 2009ء کھیلوں کے بعض اہم واقعات

2001ء:

کرکٹ کے میدان میں سری لنکا کے چمندا واس نے کولمبو میں زمبابوے کے خلاف 19 رنز دے کر 8 وکٹیں حاصل کرکے ون ڈے انٹرنیشنل کے ایک میچ میں سب سے بہترین بولنگ کا عالمی ریکارڈ بنادیا۔ گرینڈسلم ٹورنامنٹ ومبلڈن کا مینز سنگلز ٹائٹل کروشیا کے گوران ایوانوزیوچ نے جیتا، وہ وائلڈ کارڈ انٹری حاصل کرکے ومبلڈن جیتنے والے واحد مرد کھلاڑی ہیں۔ بیلجیئم نے پہلی بار فیڈریشن کپ جیتا، فائنل میں بیلجیئم نے روس کو شکست دی، ورلڈ مینز ٹیم سکواش ٹورنامنٹ آسٹریلیا نے مصر کو ہرا کر جیتا، آسٹریلیا نے یہ اعزاز دس سال بعد حاصل کیا۔

2002ء:

فٹ بال ورلڈکپ کا فائنل برازیل نے جرمنی کو دو صفر سے ہرا کر جیت لیا، پیٹ سیمپراس نے اپنے کیریئر کا 14 واں اور آخری گرینڈسلم ٹینس ٹورنامنٹ جیتا، انہوں نے یو ایس اوپن کے فائنل میں ہم وطن آندرے آگاسی کو شکست دی، روس نے پہلی بار ڈیوس کپ جیتا، رشین ٹیم نے فائنل میں فرانس کو شکست دی، خواتین کے فیڈریشن کپ مقابلوں میں سربیا کی ٹیم پہلی بار اعزاز جیتنے میں کامیاب رہی، کوالالمپور میں ہونے والا ہاکی ورلڈکپ پہلی بار جرمنی نے جیتا، فائنل میں آسٹریلیا کو 2,1 سے شکست ہوئی، ہالینڈ نے جنوبی کوریا کو ہرا کر برونز میڈل جیتا، ایشین گیمز جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں منعقد ہوئے، چین نے 150 طلائی تمغے حاصل کرکے میڈلز ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرلی، مانچسٹر میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز آسٹریلیا نے 82 گولڈ میڈلز حاصل کرکے جیت لئے، پاکستان کے مہراللہ نے باکسنگ میں طلائی تمغہ جیتا۔

2003ء:

جنوبی افریقہ میں ہونے والا کرکٹ عالمی کپ آسٹریلیا نے بھارت کو ہرا کر مسلسل دوسری بار جیت لیا۔ 9/ اکتوبر کو پرتھ میں زمبابوے کے خلاف آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن نے 380 رنز بنا کر سب سے بڑی ٹیسٹ اننگز کھیلنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا، سوئٹزرلینڈ کے روجر فیڈرر نے آسٹریلیا کے مارک فلپوسس کو ہرا کر ومبلڈن ٹورنامنٹ جیت لیا، یہ ان کے کیریئر کا پہلا گرینڈسلم ٹائٹل تھا، مصر کے امر شبانہ، فرانس کے تھیری لنکو کو ہرا کر سکواش کے نئے عالمی چیمپئن بن گئے، وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے مصر کے پہلے کھلاڑی ہیں، ورلڈ ٹیم سکواش چیمپئن شپ آسٹریلیا نے جیت لی، فائنل میں دفاعی چیمپئن آسٹریلیا نے فرانس کو ہرا کر آٹھویں بار ٹائٹل اپنے نام کیا۔

2004ء:

ایتھنز میں اولمپک کا انعقاد عمل میں آیا، امریکی پیراک مائیکل فیلپس نے 8 تمغے جیتے، جن میں 6 طلائی اور 2 کانسی کے تمغے شامل تھے، امریکی دستہ 35 گولڈ میڈلز جیت کر پہلے، چین 32 طلائی تمغوں کے ساتھ دوسرے اور روس 28 سونے کے تمغوں کے ہمراہ تیسرے نمبر پر رہا، پرتگال میں ہونے والی یورپین فٹ بال چیمپئن شپ یونان نے جیت لی۔ فائنل میں یونان نے میزبان پرتگال کو ہرا کر پہلی بار یورپین چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ روس کی انستیسا مسکینا نے فرنچ اوپن کا فائنل ہم وطن الینا ڈیمنٹیوا کو ہرا کر جیتا، وہ گرینڈسلم ٹینس کا سنگلز ٹائٹل جیتنے والی روس کی پہلی کھلاڑی ہیں، اسی برس نہ صرف ومبلڈن کا سنگل اعزاز روس کی ماریہ شراپووا اور یو ایس اوپن کا ٹائٹل روس ہی کی سویٹلانا کزنٹسووا نے جیتا بلکہ روس کو پہلی بار فیڈریشن کپ بھی جتوایا، چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ سپین نے جیتا، فائنل میں ہسپانوی ٹیم نے ہالینڈ کو شکست دے کر پہلی بار چیمپئنز ٹرافی کے چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا، ویسٹ انڈیز کے برائن لارا نے ناقابل شکست 400 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیسٹ کرکٹ کی سب سے بڑی انفرادی اننگز کھیلنے کا عالمی ریکارڈ بنا ڈالا۔ لارا نے یہ کارنامہ 10/ اپریل کو سینٹ جانز میں انگلینڈ کے خلاف انجام دیا۔

2005ء:

17 فروری کو آکلینڈ میں کھیلے گئے تاریخ کے پہلے ٹونٹی 20 میچ میں آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ کو 44 رنز سے ہرا دیا۔ امریکہ کے سائیکلسٹ، لانس آرام سٹرانگ نے مسلسل ساتویں بار ٹور ڈی فرانس ریس جیتنے کا اعزاز حاصل کیا، کروشیا نے سلوواکیا کو ہرا کر پہلی بار ڈیوس کپ جیتا، انگلینڈ نے مصر کو ہرا کر دس سال بعد ورلڈ ٹیم سکواش ٹورنامنٹ جیت لیا، سپین کے رافیل نڈال نے کیریئر کا پہلا گرینڈسلم ٹورنامنٹ جیتا، فرنچ اوپن کے فائنل میں نڈال نے ارجنٹائن کے ماریانو پوئرٹا کو ہرا کر یہ اعزاز حاصل کیا۔

2006ء:

اٹلی نے فرانس کو ہرا کر فٹ بال کا عالمی کپ جیت لیا، فائنل میں زیدان کی متزازی کو سر کی ٹکر مدتوں یاد رکھی جائے گی۔ ہاکی کا عالمی کپ جرمنی نے جیتا، فائنل میں جرمنی نے آسٹریلیا کو چار تین سے شکست دی۔ دوہا میں کھیلے گئے ایشین گیمز 166 گولڈ میڈلز جیتنے والے چین کی برتری پر ختم ہوئے، میلبورن میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز میں آسٹریلیا سب سے زیادہ 82 طلائی تمغے جیتنے میں کامیاب رہا، فارمولا ون کار ریس میں جرمنی کے مائیکل شوماکر نے مسلسل ساتویں بار عالمی چیمپئن شپ جیتی، انہیں سب سے زیادہ 91 ریس جیتنے کا اعزاز بھی حاصل ہے، پاکستان کے محمد یوسف نے ٹیسٹ کرکٹ کے ایک کیلنڈر ایئر میں سب سے زیادہ 1788 رنز اور 9 سنچریاں بنانے کا اعزاز حاصل کیا، اٹلی نے بیلجیئم کو ہرا کر پہلی بار فیڈریشن کپ اپنے نام کیا۔

2007ء:

ویسٹ انڈیز میں ہونے والا کرکٹ کا عالمی کپ آسٹریلیا نے بھارت کو ہرا کر جیتا، یہ آسٹریلیا کا چوتھا اور مسلسل تیسرا عالمی ٹائٹل تھا، پہلا ٹونٹی 20 ورلڈکپ کا فائنل بھارت نے جیتا، 24 ستمبر کو جنوبی افریقہ میں ہونے والے فائنل میچ میں بھارت نے روایتی حریف پاکستان کو 5 رنز سے شکست دی، انگلینڈ نے آسٹریلیا کو ہرا کر ورلڈ ٹیم سکواش چیمپئن شپ جیتی۔

2008ء:

سپین نے جرمنی کو ایک صفر سے ہرا کر یورپین فٹ بال چیمپئن شپ جیت لی۔ سپین کے رافیل نڈال نے مسلسل 5 بار کے چیمپئن روجر فیڈرر کو ہرا کر پہلی بار ومبلڈن کا اعزاز حاصل کیا، اولمپک بیجنگ میں منعقد ہوئے چین پہلی بار میڈلز ٹیبل پر اول نمبر پر رہا، چین نے 51 طلائی تمغے جیتے، جبکہ امریکہ 36 گولڈ میڈلز کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، امریکی تیراک مائیکل فیلپس نے 8 گولڈ میڈلز جیت کر نہ صرف ایک اولمپک میں سب سے زیادہ طلائی تمغے جیتنے کا اعزاز حاصل کیا بلکہ ساتھ ہی وہ سب سے زیادہ 14 گولڈ میڈلز جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ جمیکا کے یوسین بولٹ نے 100 اور 200 میٹرز ریس میں نئے عالمی ریکارڈز بنائے۔

2009ء:

سوئٹزرلینڈ کے روجر فیڈرر نے پہلی بار فرنچ اوپن کا ٹائٹل سویڈن کے روبن سوڈرلنگ کو ہرا کر جیتا، ومبلڈن کے فائنل میں امریکہ کے اینڈی راڈک کو ہرا کر انہوں نے سب سے زیادہ 15 گرینڈسلم سنگلز ٹائٹل جیتنے کا اعزاز حاصل کیا، سابقہ ریکارڈ امریکی پیٹ سمپراس کے 14 انفرادی گرینڈسلم ٹائٹلز کا تھا، مصر نے آسٹریلیا کو ہرا کر پہلی بار ورلڈ ٹیم سکواش ٹورنامنٹ جیتا، 21 جون کو لارڈز میں کھیلے گئے ٹونٹی 20 ورلڈکپ کے فائنل میں پاکستان نے سری لنکا کو 8 وکٹوں سے ہرا کر پہلی بار ٹی 20 ورلڈکپ جیت لیا۔

لاہور میں سری لنکن کرکٹ ٹیم پر ہونے والے حملے نے بین الاقوامی کھیلوں کا پاکستان میں انعقاد کا امکان طویل عرصے کے لئے ختم کردیا۔

(سنڈے ایکسپریس 2 جنوری 2011ء)

یتیموں کے لئے ابر بہار

یتیموں کے لئے رسول اللہ ﷺ کا دل بہت نرم اور فراخ واقع ہوا تھا۔ حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے ایک بچہ نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں ایک یتیم بچہ ہوں، میری ایک یتیم بہن بھی ہے اور ہماری بیوہ ماں ہم یتیموں کی پرورش کرتی ہے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے اس کھانے میں سے جو آپ کے پاس ہے ہمیں اتنا عطا فرما دیں کہ ہم راضی ہو جائیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے بچے! تم نے کیا خوب کہا۔ ہمارے گھر والوں کے پاس جاؤ اور جو کھانے کی چیز ان سے ملے وہ لے آؤ۔ بچہ آپ ﷺ کے پاس اکیس کھجوریں لے کر آیا رسول اللہ ﷺ نے کھجوریں اپنی ہتھیلی پر رکھیں اور ہتھیلیاں اپنے منہ کی طرف اُٹھائیں۔ ہم نے دیکھا جیسے آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے برکت کی دعا کررہے ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا بچے! سات کھجوریں تمہارے لئے، سات تمہاری ماں کے لئے اور سات تمہاری بہن کے لئے ہیں۔ ایک کھجور صبح اور ایک شام کو۔ جب وہ بچہ رسول کریم ﷺ کے پاس سے جانے لگا تو حضرت معاذ بن جبلؓ نے اپنا ہاتھ اس بچے کے سر پر رکھا اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری یتیمی کا مداوا کرے اور تمہارے باپ کا اچھا جانشین تم کو عطا کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے معاذ: آپ نے اس بچے کے ساتھ جو معاملہ کیا وہ میں نے دیکھا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اس بچے سے محبت کے جذبے سے سرشار ہو کر میں نے ایسا کیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے مسلمانوں میں سے کوئی شخص یتیم کا والی نہیں بنتا مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کو یتیم کے ہر بال کے عوض ایک درجہ بڑھاتا ہے اور ہر بال کے عوض ایک اور نیکی عطا کرتا اور ہر بال کے برابر ایک گناہ معاف فرماتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 8 ص 162)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منصور احمد ناصر صاحب واقف زندگی پرنسپل شاہ تاج احمدیہ ہائی سکول منروویا۔لائبیریا کو 4 دسمبر 2010ء کو چوتھا بیٹا عطا فرمایا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فاران احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم نور احمد ناصر صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ ہیڈ ماسٹر ابن مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب درویش سابق نائب ناظر اعلیٰ قادیان کا پوتا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم دین، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

درخواست دعا

❁ مکرم ناصر احمد ظفر صاحب دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مبارک احمد ظفر صاحب منتظم تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کچھ عرصہ سے بوجہ گلٹی زیر علاج ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی شفاء ہو رہی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ محترمہ فریحہ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منظور احمد صاحب لندن تحریر کرتی ہیں۔

میرے چچا مکرم مسعود احمد سولنگی صاحب کینیڈا کے دل کا آپریشن متوقع ہے۔آپ مکرم خلیل احمد صاحب سولنگی کے بڑے بھائی ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ لیڈی ڈاکٹر یاسمین نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نعیم احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بلڈ پریشر کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سانس کی تکلیف ہے زیادہ چل پھر نہیں سکتے 24 گھنٹے میں سے 18 گھنٹے مشین لگتی ہے۔احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم علی اختر طارق صاحب سیکرٹری وقف نو دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے فضل سے مورخہ یکم فروری 2011ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام کامران علی عطا فرمایا ہے۔

تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے نومولود کو نیک، صالح، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور خادم دین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ہومیو ڈاکٹر مبارک احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں

میرے والد محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب (المعروف چکی والے و رضوان فوڈز) دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 31 جنوری 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔اگلے دن بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی اللہ کے فضل سے مرحوم ربوہ کے ابتدائی رہائش رکھنے والوں میں سے تھے۔خلافت سے بے انتہا پیار و اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔بچوں کی تربیت کا خاص خیال رکھا۔اپنے کاروبار میں ایمانداری اور سچائی کے معیار کو ہمیشہ قائم رکھنے کی کوشش کرتے رہے اور بچوں کو بھی اس کی تلقین کرتے تھے۔تلاوت قرآن کریم باقاعدگی سے کرتے تھے۔صوم وصلوۃ اور نماز تہجد کے پابند تھے۔مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے خاکسار، مکرم خلیل احمد وقار صاحب کینیڈا مکرم خورشید انور صاحب، مکرم مظفر احمد صاحب انگلینڈ، مکرم منور احمد صاحب ربوہ، تین بیٹیاں مکرمہ شمیم افضل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ منڈی بہاؤالدین زوجہ مکرم محمد افضل خان صاحب منڈی بہاؤالدین مکرمہ سلطانہ شاہد صاحبہ زوجہ مکرم راجہ شاہد بشیر صاحب انگلینڈ اور مکرمہ شازیہ ظہیر صاحبہ زوجہ مکرم ظہیر احمد خان صاحب ناربری انگلینڈ سوگوار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم خالد اقبال صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب مرحوم سیکرٹری مال ڈیفنس حلقہ ناصر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ ناصرہ خالد صاحبہ بقضائے الٰہی مورخہ 3 جنوری 2011ء کو وفات پا گئیں۔جنازہ لاہور سے ربوہ لے جایا گیا جہاں 5 جنوری کو صبح سوا دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔آپ گزشتہ دو سال سے علیل تھیں بیماری کا صبر اور بڑی ہمت سے مقابلہ کیا۔آخری روز اچانک طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ہسپتال پہنچتے ہوئے رستہ میں ہی انتقال ہو گیا۔بوقت وفات ان کی عمر پچاس سال تھی۔

آپ دین کی سچی خادمہ تھیں۔خلافت کی جاں نثار تھیں۔خاندان حضرت مسیح موعود سے غیر معمولی محبت کا تعلق تھا۔چندوں میں باقاعدہ تھیں۔دینی غیرت رکھنے والی اور انتہائی صابر و شاکر خاتون تھیں۔مہمان نوازی ان کا خاصہ تھا۔بہت ملنسار تھیں۔وفا شعار اور نیکیوں میں آگے آگے رہنے والی تھیں۔حلقہ ڈیفنس اور جنوبی چھاؤنی میں لجنہ اماء اللہ کی فعال رکن تھیں۔مرحومہ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کی منجھلی صاحبزادی اور مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کی ہمشیرہ تھیں۔

لواحقین میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹی مہ نور خولہ اقبال طالبہ جماعت ہشتم اور پانچ بھائی بہن سوگوار چھوڑے ہیں۔مرحومہ کے ایک بہنوئی مکرم مبارک احمد صاحب طاہر کو 28 مئی 2010ء کے سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں نذرانہ جان پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور تمام اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

جلد رابطہ کریں

❁ مکرم ادریس احمد صاحب واہلیہ مکرمہ ثوبیہ ادریس صاحبہ سابقہ ایڈریس مکان نمبر 11 گلی نمبر 11 دارالفتوح غربی ربوہ جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

❁ مکرم لقمان احمد صاحب واہلیہ مکرمہ نازیہ لقمان صاحبہ سابقہ ایڈریس کوارٹرز دفتر انصاراللہ پاکستان وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل وقف نو)

ضرورت اساتذہ

❁ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نصرت جہاں کو اپنے ایک سکول کیلئے ایم اے انگلش استاد کی ضرورت ہے۔اگر ایم ایڈ یا بی ایڈ بھی ہوں تو زیادہ مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص اس پتہ پر رابطہ کریں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں تحریک جدید ربوہ

فون نمبر: 0476212967 موبائل نمبر: 03327068497

اعلان دارالقضاء

(مکرم بدر منیر احمد صاحب ترکہ مکرمہ مبارکہ منیر احمد صاحبہ)

مکرم بدر منیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ قطعہ نمبر 17/5 دارالعلوم غربی ربوہ میں سے آدھا حصہ میری اہلیہ محترمہ مبارکہ منیر احمد صاحبہ کے نام منتقل کردہ ہے جو بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں ان کے ورثاء میں میرے علاوہ ان کے دیگر بہن بھائی ہیں۔سب ورثاء کا اتفاق ہے کہ مرحومہ کا حصہ عزیزم حسن احمد ولد مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم بدر منیر احمد صاحب (خاوند)
2۔مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب (بھائی)
3۔مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بہن)
4۔مکرمہ جمیل قدسیہ صاحبہ (بہن)
5۔مکرمہ سیدہ مسرت آراء شاہ صاحبہ (بہن)
6۔مکرمہ سیدہ صدیقہ خان صاحبہ (بہن)
7۔مکرم سید امتیاز حسین شاہ صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سفوف تبخیر افسنتینی
تبخیر معدہ وجگر کی پرانی کمزوری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

پشاور، پولیس چوکی اور وین پر ریموٹ کنٹرول بم حملے

پشاور کے نواحی علاقہ متھرا میں نامعلوم شدت پسندوں کی جانب سے چوکی کو اڑانے کے بعد پولیس وین پر ریموٹ کنٹرول بم سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں انسپکٹر جاں بحق اور چار دیگر اہلکار زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کا کہنا تھا کہ نامعلوم شدت پسندوں نے پہلے پولیس چوکی باچا پایا نوگڑھی کو نشانہ بنایا جبکہ چوکی کے بعد پولیس وین پر ریموٹ کنٹرول بم سے حملہ کردیا۔

بینظیر قتل کیس، تعاون نہ کرنے پر مشرف مفرور قرار

ایف آئی اے نے سابق صدر پرویز مشرف کو بینظیر بھٹو قتل کیس میں مفرور قرار دیا ہے۔ ایف آئی اے کے پراسیکیوٹر جنرل چودھری ذوالفقار نے عبوری چالان پیش کیا جس میں پرویز مشرف کا نام بطور ملزم شامل کیا گیا۔ اس موقع پر چودھری ذوالفقار نے موقف اختیار کیا کہ ہم نے ایک سوالنامے کے ذریعے پرویز مشرف کو شامل تفتیش ہونے کا کہا تھا لیکن انہوں نے سوالنامے کا کوئی جواب نہیں دیا۔ سابق صدر کی جانب سے کوئی جواب نہ ملنے اور ان کے تعاون نہ کرنے پر انہیں مفرور قرار دیا ہے۔

معاف قرضے ہر صورت میں واپس لیں گے

سپریم کورٹ نے گزشتہ 2 سال میں معاف کئے گئے 256 ارب کے قرضوں کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ عدالت کو کچھ پتہ نہیں، معاف کرائے گئے قرضے قوم کا پیسہ ہے جو ہر صورت میں واپس لیں گے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ خاموش نہیں بیٹھیں گے، بڑوں پر کوئی ہاتھ نہیں ڈالتا اور غریبوں کو پکڑ لیا جاتا ہے۔ قرضے معاف کرانے والوں کے کاروبار دن بدن ترقی کر رہے ہیں۔ اب جمہوری حکومت ہے جو قرض معافی کی قانون سازی کرسکتی ہے۔ 1971ء سے 2009ء تک 50 ہزار سے زائد افراد کے قرضے قواعد وضوابط کے خلاف معاف کرائے گئے۔ قرض معافی کیس کی سماعت 14 فروری تک ملتوی۔

لاہور، خوفناک آتشزدگی، 3 پلازے تباہ 3 افراد جاں بحق اور 27 افراد زخمی

لاہور میں موچی گیٹ کے علاقہ شاہ عالم مارکیٹ میں شارٹ سرکٹ کے باعث بحریہ سنٹر میں آگ بھڑک اٹھی جس سے گودام میں آتش بازی کا سامان اور گیس سلنڈر زوردار دھماکوں سے پھٹ گئے۔ آگ سے جھلس کر 3 افراد جاں بحق جبکہ 27 افراد زخمی ہوگئے۔ خوفناک آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے 3 پلازوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس سے تینوں پلازے زمین بوس اور ایک مسجد شہید ہوگئی جبکہ دو مساجد اور قریبی گھر بھی شدید متاثر ہوئے۔ جس سے اربوں روپے مالیت کا سامان جل گیا۔ آگ پر کئی گھنٹوں تک قابو نہ پایا جاسکا۔

نئی کابینہ کی تشکیل، صلاح مشورے جاری

نئی کابینہ کی تشکیل کے حوالے سے حکومتی حکمت عملی آخری مراحل میں داخل ہوگئی۔ وزیراعظم کے صلاح مشورے جاری ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن کی طرف سے مبہم جواب اور ایم کیو ایم کے جاری دباؤ نے موجودہ کابینہ کی تحلیل اور نئی وفاقی کابینہ کے حلف کے حوالے سے فیصلے کو تاخیر کا شکار کردیا حکومتی اکابرین نے نئی کابینہ کا اعلان جلد از جلد کرنے کے لئے کوششیں تیز کردی ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد دلاور صاحب کارکن نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم سلیم الدین احمد صاحب صدر محلّہ دارالیمن غربی سعادت ربوہ کی دائیں آنکھ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں یکم فروری 2011ء کو ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ چادر

مکرم شفیق احمد قیصر صاحب کارکن نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی گرم چادر مورخہ 7 فروری 2011ء کو بیت مسرور دارالعلوم شرقی سے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن جاتے راستہ میں کہیں گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے خاکسار تک پہنچا دیں۔

مکان نمبر 23/A ناصر آباد جنوبی ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔فروری

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51

پلاٹس برائے فروخت
پلاٹ واقع عظیم پارک نزد ساہیوال روڈ رقبہ 5 مرلے
پلاٹ واقع بشیر آباد نزد ساہیوال روڈ رقبہ 5 مرلے
برائے رابطہ فون نمبر: 0331-5143231

مکان برائے فروخت
رقبہ 10 مرلہ دو منزلہ۔ نزد بیت لطیف
18/52 دارالعلوم وسطی ربوہ
برائے رابطہ عبدالصبور خان
نیشنل الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
0092-47-6211577,03339794597

روغن زعفرانی
مہرے، مُرچے، موڈھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. co.'B' PVT.LTD
DEALS iN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

حب جدوار
ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر علاج ناکام ہو تو؟
ان شاء اللہ ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Petroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھرار روڈ کے سنگم پر
پل کراس کرکے KRL سگنل سے پہلے
Tel: 051-2614001-5
پروپرائٹر چوہدری علی محمد وڑائچ اسلام آباد

FD-10

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238